اداریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

استحکام پاکستان کے لیے جدوجہد!

قیام پاکستان کے ساتھ ہی اس کے خلاف سازشوں کا آغاز ہو گیا تھا اور بانی پاکستان کی رحلت کے ساتھ اس میں تیزی آ گئی اور وطن عزیز کو غیر آئینی اور غیر دستوری نظام کی طرف دھکیل دیا گیا اور ایسے لوگ اقتدار کی غلام گردشوں میں نظر آنے لگے' جن کا قیام پاکستان کے ساتھ دور کا تعلق بھی نہ تھا اور ان حضرات نے ہمیشہ پاکستان کی بنیاد کو کمزور کرنے میں کردار ادا کیا۔ اگرچہ ان سے کسی ایک کا انجام بھی قابل رشک نہیں ہے' لیکن پاکستان کے لیے ان کی پالیسیاں تباہ کن ثابت ہوئیں۔

حتیٰ کہ ۱۹۷۰ء میں پاکستان کا ایک حصہ اس سے الگ ہو گیا۔ باقی ماندہ پاکستان کے لیے بھی ایسی ناپاک سازشیں ہونے لگیں اور اس کے لیے سیاسی اور غیر سیاسی جماعتوں کو استعمال کیا جانے لگا۔ ان کے کارکنوں کو مالی فوائد دیئے گئے اور بعض صوبوں میں مسلح کارروائیاں بھی کرائی گئیں۔

بدقسمتی سے برسر اقتدار طبقے نے ایسی سازشوں کو سختی سے کچلنے کے لیے فوج کا استعمال کیا۔ جس کا نتیجہ تصادم کی شکل میں سامنے آیا۔ جس کی بدترین شکل فاٹا' سوات میں نظر آ رہی ہے۔ جہاں حکومت کی گرفت نہ ہونے کے برابر ہے اور مسلح لوگ اپنی من مرضی کر رہے ہیں۔ امن و امان کی صورت حال تشویشناک ہے۔ لوگ دربدر ہو چکے ہیں۔ کاروبار تباہ ہو گیا ہے۔ بچوں اور بچیوں کے تعلیمی سال برباد ہو گئے ہیں اور پریشانی کی بات یہ ہے کہ مستقبل قریب میں حالات بہتر ہوتے نظر نہیں آ رہے ہیں۔

اگرچہ پاکستان میں محب وطن دینی سیاسی جماعتوں کی کمی نہیں ہے' ان کے قائدین اور کارکنان استحکام پاکستان کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں اور اتنی پریشانی کا برملا اظہار بھی کرتے ہیں اور ان علاقوں

میں امن قائم کرنے کے لیے ہر ممکن تعاون کی پیشکش کرتے ہیں۔مگر حکومت اس موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی بجائے قوت سے مخالفین کو دبانا چاہتی ہے۔جس کی وجہ سے حالات پہلے سے ابتر ہورہے ہیں۔سوات میں طالبان کی متوازی حکومت قائم ہوچکی ہے۔انہوں نے اپنا پولیس نظام اور متبادل عدالتیں قائم کی ہیں اور شریعت کے نفاذ کا اعلان کردیا ہے۔کیسی منطق ہے کہ سرکاری سطح پر موجود سارا نظام معطل ہوکر رہ گیا ہے اور صوبائی حکومت محض تماشائی بنی ہوئی ہے۔صوبہ سرحد میں اس وقت عوامی نیشنل پارٹی ہے جو کہ لبرل اور سیکولر ہونے کی دعویدار ہے۔مگر یہی حکومت اب وفاقی حکومت سے مطالبہ کررہی ہے کہ وہ مالاکنڈ اور سوات میں شریعت کے نفاذ کا اعلان کردے۔

پاکستان کے داخلی حالات کسی طرح بھی تسلی بخش نہیں ہیں۔جبکہ خارجی حالات بھی سنگین ہیں۔ ایسے میں پاکستان کے استحکام کے لیے جدوجہد پہلے سے زیادہ کرنے کی ضرورت ہے۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان نے اس کا بروقت ادراک کیا ہے۔اس ضمن میں مختلف شہروں میں استحکام پاکستان کنونشن منعقد کیے جارہے ہیں۔جس میں ان تمام عوامل کا بخوبی جائزہ لیا جارہا ہے۔جس کی وجہ سے پاکستان عدم استحکام کا شکار ہورہا ہے اور کوشش کی جارہی ہے کہ ان تمام دینی اور سیاسی جماعتوں میں اتحاد یکجہتی پیدا کی جائے' تاکہ مل کر پاکستان کی بقا اور سالمیت کے لیے کوشش کی جائے۔بلاشبہ یہ وقت کی اہم ترین ضررت ہے اور اس وقت پاکستان کو مضبوط کرنا ازحد ضروری ہے۔اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ان تمام سیاسی' غیر سیاسی تنظیموں کا بھی مکمل محاسبہ کیا جائے' جو پاکستان کے لیے عدم استحکام کا سبب بنتی ہیں۔ان پر مکمل پابندی کے ساتھ ساتھ ان کے تمام اثاثہ جات ضبط کرلینے چاہئیں تاکہ وہ پاکستان کے خلاف کسی سرگرمی میں حصہ نہ لیں۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆